توکل اور قناعت

8/17/2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

توکُّل اور قناعت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعْتکاف کی نِیَّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعْتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن، جنابِ صادق وامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ دلنشین ہے: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَمِدَ الرَّبَّ یعنی جس نے قرآنِ پاک کی تلاوت کی اور ربّ عَزَّوَجَلَّ کی حمد بیان کی، وَصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ وَاسْتَغْفَرَ رَبَّہٗ اور پھر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے مغفرت طلب کی، فَقَدْ طَلَبَ الْخَیْرَ مَکَانَہٗ، تو یقیناً اس نے بھلائی کو اپنی جگہ سے تلاش کرلیا۔

(تفسیر درمنثور ج:۸ ص:۶۹۸ بیروت)

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے

مختصر وضاحت: یعنی ہم اپنے اُس پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرود بھیجتے ہیں جو ہر بے سہارے کا سہارا اور آسرا ہیں اور ہم اپنے اُس پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر سلام بھیجتے ہیں جو ہم غافلوں کی خیر خبر رکھتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کرلیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیّت اُس کے عمل

www.dawateislami.net

سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خوب کان لگا کر بیان سُنوں گا۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرک کر دوسرے کے لئے جگہ کشادہ کروں گا۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ تُوبُوْااِلَی اللّٰہِ وغیرہ سن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جوئی کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا۔ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

روزی کا وسیلہ:

منقول ہے کہ مسجِدُ الحَرام شریف (مکہ مکرمہ) میں ایک عابِد (عبادت گزار شخص) رات بھر عبادت میں مشغول رہا کرتا، دن کو روزہ رکھتا، روزانہ شام کو ایک شخص اسے 2 روٹیاں دے جاتا، وہ اُس سے اِفطار کرلیتا اور پھر دوسرے دن تک کیلئے عبادت میں مشغول ہو جاتا۔ ایک روز اس کے دل میں خیال آیا کہ یہ کیسا توکُّل ہے کہ میں تو ایک انسان کی دی ہوئی روٹی پر تکیہ (بھروسا) کرکے بیٹھا ہوں! اور مخلوق کے رزّاق عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا نہیں کیا، شام کو جب روٹیاں لے کر آنے والا آیا تو عابِد نے واپَس کر دیں۔ اِسی طرح 3 روز گُزار دیئے۔ جب بھوک کا غَلَبہ (Domination) ہوا تو اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ سے فریاد کی۔

1...معجم کبیر، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

شب کو خواب میں دیکھا، کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میں اپنے بندے کے ذَرِیعے جو کچھ بھیجتا تھا تُو نے اُسے کیوں لوٹا دیا؟ عابِد نے عرض کی: مولا! میرے دل میں خیال آیا کہ تیرے سوا دوسرے پر تکیہ (بھروسا) کر بیٹھا ہوں۔ ربّ تعالیٰ نے فرمایا: وہ روٹیاں کون بھیجا کرتا تھا؟ عابِد نے عرض کی، یااللہ! تُو ہی بھیجنے والا ہے۔ حکم ہوا! اب میں بھیجوں تو واپَس نہ لوٹانا۔ اُسی خواب کے دَوران یہ بھی دیکھا کہ روٹیاں لانے والا شخص رَبُّ العٰلمین جَلَّ جَلَالُہٗ کے دربار میں حاضِر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اُس سے پوچھا: تُو نے اس عابِد کو روٹیاں دینی کیوں بند کر دیں؟ اُس نے عرض کی: اے مالِک و مولا! تجھے خوب معلوم ہے۔ پھر پوچھا: اے بندے! وہ روٹیاں تُو کسے دیتا تھا؟ اس بندے نے عرض کی: میں تو تجھے (یعنی تیری ہی راہ میں دیتا تھا) ارشاد ہوا: تُو اپنا عمل جاری رکھ، میری طرف سے تیرے لئے اِس کے عِوَض میں جنّت ہے۔ (رَوض الرِیاحین ص ۱۳۳، ملخصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے جہاں یہ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی رِضا کے پیشِ نظر کیا جانے والا صدقہ جنت میں داخلے کا سبب بن جاتا ہے، وُہیں یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک اور پرہیز گار بندے اس پر توکُّل کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوتے ہیں۔ وہ عبادت گزار شخص شب بھر عبادت میں مصروف رہتا، دن کو روزہ رکھتا یُوں رات دن عبادت میں بسر کرتا، اسے یقین (Believe) تھا کہ وہ ذات کہ جس کی میں عبادت میں مصروف ہوں، روزی دینا اور اپنے بندوں کا پیٹ پالنا، اسی کا کام ہے، میں اس کے کام میں مصروف ہوں اور اس کی عبادت کر رہا ہوں تو وہ مُسبِّبُ الاَسْباب (یعنی اسباب مُہیّا کرنے والا) بھی میری روزی کے اسباب بنا ہی دے گا اور ایسا ہی ہوتا، روزانہ ایک بندہ شام کے وقت آکر اسے 2 روٹیاں دے جاتا، جس سے وہ روزہ افطار کرتا اور پھر سے عبادت پر کمر بستہ ہو جاتا۔

یقیناً اللہ تعالیٰ کی ذات پر اس طرح کا توکُّل کرنا، اس کے محبوب بندوں کا شیوہ ہے۔ اس حکایت سے توکُّل سے مالامال مدنی پھول ملنے کے ساتھ ساتھ قناعت کی ترغیب بھی ملتی ہے، غور کیجئے! کہ ہم

www.dawateislami.net

جب رمضان کے فرض روزے رکھتے ہیں تو افطار میں اپنے کھانے کیلئے طرح طرح کی عُمدہ اور عالیشان نعمتیں جمع کرتے ہیں، ایک مَرغُوب چیز بھی کم ہو جائے تو گھر والوں سے خَفا ہوتے ہیں، جبکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا وہ عبادت گزار بندہ روزانہ روزہ رکھتا مگر افطار میں فقط 2 روٹیوں پر ہی اِکتفا کرتا، وہ اپنے نفل روزوں کیلئے ہمارے فرض روزوں سے بھی زیادہ عُمدہ اور بہترین افطار کا اہتمام کرنے کے بجائے قناعت اِختیار کرتا، اس کی عالیشان قناعت پر کہ روزانہ 2 ہی روٹیوں سے افطار کرتا اور انہیں اپنے لیے کافی سمجھتا۔ ہمیں بھی قناعت (Contentment) کی عادت اپنانی چاہیے، آج ایک تعداد رِزق میں کمی اور مال میں بے برکتی کا شکار نظر آتی ہے، ایسوں کو چاہیے کہ رِزق میں اضافے اور برکت کے ساتھ ساتھ اپنے لئے قناعت کی دولت ملنے کی دُعا بھی کیا کریں، کیونکہ قناعت جس بندے کو نصیب ہو جائے اسے دُنْیا و مافیہا (یعنی دُنیا اور جو کچھ اس میں ہے، اس) سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ قناعت بندے کو غیر کے دروازے پر جھکنے اور کسی کے سامنے دَسْتِ سوال دراز کرنے سے بچا کر صرف رَزّاقِ حقیقی عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا کرنا سکھاتی ہے۔ قناعت بندے میں خودداری اور غیرت پیدا کرتی ہے جبکہ خواہشات کی پیروی انسان کو غلام بنا کر رکھ دیتی ہے۔

ضرورت سے زِیادہ مال و دولت کا نہیں طالب رہے بس آپ کی نظرِ عنایت یارسولَ اللہ!

رہیں سب شاد گھر والے شہا تھوڑی سی روزی پر عطا ہو دولتِ صبر و قناعت یارسولَ اللہ!

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۳۳۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قناعت کی تعریف:

قناعت کہتے کسے ہیں؟ اس کی تعریف بیان کرتے ہوئے حضرت علامہ عبدُ المصطفٰے اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: انسان کو جو کچھ خدا عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے مل جائے، اس پر راضی ہو کر زندگی بسر

www.dawateislami.net

کرتے ہوئے، حرِص اور لالچ کے چھوڑ دینے کو "**قناعت**" کہتے ہیں۔ قناعت کی عادت انسان کے لئے خدا عَزَّوَجَلَّ کی بہت بڑی نعمت ہے، قناعت پسند انسان سُکون کی دولت سے مالا مال رہتا ہے جبکہ حریص اور لالچی انسان ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔ (جنتی زیور، ص ۱۳۶ ملخصًا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً قَناعت اعلیٰ ترین انسانی صفات میں سے ایک بہت ہی پیاری صفت ہے، قناعت کرنے والا اپنی خواہشات کو روکنے میں کامیاب ہو جاتا ہے جبکہ قناعت سے مُنہ موڑنے والا نفس کا غلام بن کر ہمیشہ اِدھر اُدھر بھٹکتا رہتا ہے۔ قناعت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانے کی توفیق ملتی ہے جبکہ قناعت سے مُنہ موڑنے والے کی اگر ایک بھی خواہش پوری نہ ہو تو وہ شکوہ شکایت پر اُتر آتا ہے۔ قناعت کرنے والا مزید کی خواہش کے بجائے صبر کے دامن میں پناہ لیتا ہے۔ قناعت انسان کی بُلند ہمتی، عالی سوچ، بُزرگی، تقویٰ اور صبر کی علامت بنتی ہے، جبکہ خواہشات کی پیروی انسان کی نَفْس پرستی، حرص، بُخْل اور اِنْفاق فِیْ سَبِیْلِ اللہ سے دُوری کا سبب بنتی ہے۔ قناعت کی اَہمیَّت جاننے کے لیے اتنا کافی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے نیک اور مُقرَّب بندوں کو ہی یہ پاکیزہ خَصلت (Habit) اور عادت عطا فرماتا ہے۔ تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور اولیائے عظام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کی مبارک زِندگیاں، قناعت کے مدنی پھول چُننے کے لیے ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔

مُصْطَفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قناعت پہ لاکھوں سلام!

ہمارے پیارے آقا، کائنات کے والی، دو عالم کے داتا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ساری زندگی صبر و قناعت سے بھری ہوئی ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیبہ میں کہیں بھی آرام، عیش اور راحت کا سامان نظر نہیں آتا اور نہ کبھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان چیزوں کے حُصُول کی کوشش کی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو مالِ غنیمت پر مُشتمل بڑے بڑے خزانے ملتے، مگر آپ وہ سب مسلمانوں میں تقسیم فرما دیتے، صحابیِ رسول، حضرت سَیِّدُنا ابُو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے

www.dawateislami.net

روایت ہے کہ نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے گھر والوں نے 3 دن تک کبھی بھی پیٹ بھر کھانا نہیں کھایا، یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس دنیا سے تشریف لے گئے۔ (بخاری، کتاب الاطعمه، باب وقول اللّٰه تعالی: کلوا۔۔۔الخ، ج ۳/ ۵۲۰، حدیث: ۵۳۷۴)

سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ **قناعتِ مُصطفیٰ** کو نذرانۂ عقیدت پیش کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں:

کُل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا
اُس شِکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، ص304)

مختصر وضاحت: سارا جہاں جن کی ملکیت و اختیار میں ہے اُن کی غذا کی سادگی کا یہ عالم تھا کہ جَو کی روٹی پر گُزارا کیا کرتے تھے، اُن کے شکمِ اطہر کی قناعت پر لاکھوں سلام۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دو جہاں کے سردار ہونے کے باوجود آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چٹائی پر آرام فرماتے، سرِ انور رکھنے کیلئے کھجور کی چھال بھرا ہوا چمڑے کا تکیہ استعمال فرماتے۔(المواهب اللدنیه مع شرح الزرقانی، تکمیل، ج۵، ص: ۹۶، ملخصاً) کبھی لذیذ اور پُر تکلف کھانوں کی خواہش ہی نہیں فرمائی۔ یہاں تک کہ کبھی آپ نے چپاتی نہیں کھائی، جَو کی موٹی موٹی روٹیاں اکثر غذا میں استعمال فرماتے۔ (سیرتِ مُصطفٰی، ص: ۵۸۵، ۵۸۶ ملخصًا)

صدرُ الْاَفاضِل حضرتِ عَلّامہ سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حُضُور سیِّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وفاتِ ظاہِری تک حُضُور کے اہلِ بیتِ اَطہار عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے کبھی جَو کی روٹی بھی 2 روز برابر نہ کھائی۔ یہ بھی حدیث میں ہے کہ پورا پورا مہینا گزر جاتا تھا، دَولت سَرائے اَقدس (یعنی مکانِ عالی شان) میں (چولھے میں) آگ نہ جلتی تھی، چند کھجوروں اور پانی پر گُزر کی جاتی تھی۔

www.dawateislami.net

حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروی ہے، آپ فرماتے ہیں کہ (اے لوگو!) میں چاہتا تو تم سے اچّھا کھانا کھاتا اور تم سے بہتر لباس (Dress) پہنتا، لیکن میں اپنا عیش و راحت اپنی آخِرت کے لئے باقی رکھنا چاہتا ہوں۔ (خزائنُ العِرفان، ص:۹۲۸، از فیضان سنّت، ص ۶۴۶)

کھانا تو دیکھو جَو کی روٹی — بے چھنا آٹا روٹی بھی موٹی
وہ بھی شکم بھر روز نہ کھانا — صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
کون و مکاں کے آقا ہو کر — دونوں جہاں کے داتا ہو کر
ہیں فاقے سے شاہِ دو عالَم — صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
قبضے میں جس کے ساری خدائی — اُس کا بچھونا ایک چٹائی
نظروں میں کتنی ہیچ ہے دُنیا — صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، حبیبِ کبریا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دونوں جہاں کے خزانوں کا مالک ہو کر بھی قناعت سے بھرپور زندگی بسر کی ہے، ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی اپنے مکی آقا، مدنی داتا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نقشِ قدم پر چلیں، انہی کی اتباع کریں اور قناعت کرنے والے بنیں۔ قناعت کے کئی دُنیوی و اُخروی فوائد ہیں، آیئے! ان میں سے کچھ سُنتے ہیں:

قناعت کے فوائد اور اتباعِ خواہشات کے نقصانات:

1) قناعت دل سے دنیا کی مَحَبَّت ختم کر دیتی ہے جبکہ خواہشات کی پیروی کرنے والا، دُنیا کی مَحَبَّت میں گرفتار ہوتا چلا جاتا ہے اور ایک وقت پر دنیا کو ہی سب کچھ سمجھ بیٹھتا ہے، جو کہ دِین کے لیے زہرِ قاتل ہے۔

www.dawateislami.net

2) قناعت کرنے والا اَسباب سے زیادہ خالقِ اسباب عَزَّوَجَلَّ پر نظر رکھتا ہے، اس طرح وہ غیروں کی مُحتاجی سے بچ جاتا ہے۔ جبکہ قناعت سے عاری شخص اسباب پر نظریں جما کر اِنہی کو سب کچھ سمجھ بیٹھتا ہے، اسی طرح وہ لوگوں سے اُمیدیں باندھتا اور ان سے توقعات وابستہ کرلیتا ہے۔

3) قناعت انسان کو خواہشات کا پیروکار بننے سے بچالیتی ہے اور اس کی برکت سے زندگی سُکون اور اطمینان (Satisfaction) سے بسر ہوتی ہے جبکہ خواہشات کی پیروی بے سکونی اور ذہنی دباؤ کو جنم دیتی ہے۔

4) قناعت سے حِرص و لالچ اور بُخل جیسی بُری عادتیں ختم ہوتی ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پر راضی رہنے، راہِ خُدا میں خرچ کرنے کا جذبہ پیدا کرنے میں قناعت بے حد موٴثر ہے۔ جبکہ قناعت سے خالی شخص میں حِرص اور بُخل جیسی بُری عادتیں پیدا ہوسکتی ہیں، نیز ایسا شخص کسی خواہش کے پورا نہ ہونے پر مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا پر اعتراض کرنے لگتا ہے۔

5) سب سے بڑھ کر قناعت کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا حاصل ہوتی ہے۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: اُس شخص کے لیے خوشخبری ہے، جو اسلام کی ہدایت پائے اور اس کی روزی بقدرِ ضرورت ہو اور وہ اس پر قناعت کرے۔

(ترمذی، کتاب الزھد، باب ماجاء فی الکفاف والصبر علیہ، ج۴، ص ۱۵۶، حدیث: ۲۳۵۵)

رہیں سب شاد گھر والے شہا تھوڑی سی روزی پر
عَطا ہو دَولتِ صَبر و قناعَت یارَسُولَ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قناعت توکُّل کا زِینہ ہے!

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قناعت کی طرح توکُّل بھی ان صفات میں سے ہے، جو انسان کے اخلاق کو بہترین بناتی ہیں۔ قناعت اور توکُّل کا آپس میں گہرا تعلُّق (Connection) ہے۔ قناعت توکُّل کی سیڑھی ہے، قناعت انسان کو توکُّل پر اُبھارتی ہے اور بندہ کم مال پر اِکتفا کرتے ہوئے ربِّ کریم عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا کرتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ پر توکُّل ایمان کے واجبات و فرائض میں سے ایک اہم فریضہ ہے، اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ پر توکُّل کرنا فرضِ عین ہے۔ (فضائلِ دعا، ص:۲۸۷) جس کے دل میں توکُّل کا نور نہیں اس کا ایمان کامل نہیں اور اس کا دل اندھیر نگری کے سوا کچھ نہیں۔ توکُّل ایمان کی روح ہے۔ توکُّل ایسا عمل ہے، جو بندے کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے قریب اور لوگوں سے دُور کرتا ہے۔ مشکلات اور پریشانیوں میں توکُّل ہی بندے کو اِسْتِقامت کے ساتھ ان کے مُقابلے کی قُوّت (Power) دیتا ہے۔ مُصیبتوں میں توکُّل ہی انسان کی اُمیدیں جگانے کا باعث بنتا ہے۔

توکُّل کا معنیٰ و مفہوم:

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ تفسیر "**صِراطُ الجنان**" جلد 3 صفحہ 520 پر ہے: حضرت سَیِّدُنا امام فخرُ الدِّین رازی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: " توکُّل کا یہ معنیٰ نہیں کہ انسان اپنے آپ کو اور اپنی کوششوں کو بیکار اور فُضول سمجھ کر چھوڑ دے جیسا کہ بعض جاہل کہتے ہیں بلکہ توکُّل یہ ہے کہ انسان ظاہری اسباب کو اختیار کرے لیکن دل سے ان اَسباب پر بھروسا نہ کرے بلکہ اللہ تعالیٰ کی مدد اس کی تائید اور اس کی حمایت پر بھروسا کرے۔ (تفسیر کبیر، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۱۵۹، ۳/۴۱۰) اس بات کی تائید اس حدیث پاک سے بھی ہوتی ہے:

حضرت سیّدنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: " ایک شخص نے عرض کی: یا رَسُولَ اللہ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، میں اپنے اُونٹ کو باندھ کر توکُّل کروں یا اسے کُھلا چھوڑ کر توکُّل کروں؟ ارشاد فرمایا

www.dawateislami.net

”تم اسے باندھو پھر توکُّل کرو۔ (ترمذی، کتاب صفة یوم القیامة، ۲۳۲/۴، الحدیث: ۲۵۲۵) یعنی توکُّل اس چیز کا نام ہے کہ کسی بھی کام کے کرنے میں اسباب سنتِ مُصْطفٰے سمجھ کر اختیار کیے جائیں اس کے بعد نتیجہ اللہ ربُّ العزت عَزَّوَجَلَّ پر چھوڑ دینا چاہیے۔ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اَسْباب کا نام نہیں بلکہ اسباب پر اِعْتماد کا ترک توکُّل ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۳۷۹/۲۴، ملخصًا) یعنی اسباب کو چھوڑ دینا توکُّل نہیں بلکہ اَسْباب پر اِعْتماد نہ کرنے اور ربّ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرنے کا نام توکُّل ہے۔

لوگوں کے ذریعے رِزق پہنچانا اللہ عَزَّوَجَلَّ کو پسند ہے!

مَرْوِی ہے کہ ایک زاہِد (بہت نیک آدمی) آبادی سے کَنارہ کشی کر کے پہاڑ کے دامن میں بیٹھ گیا اور کہنے لگا: ”جب تک اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے میرا رِزق نہ دے گا، میں کسی سے کچھ نہیں مانگوں گا۔“ ایک ہفتہ گُزر گیا اور رِزق نہ آیا، جب مرنے کے قریب ہو گیا تو بارگاہِ الٰہی میں عرض گزار ہوا: ”اے میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ! تُو نے مجھے پیدا کیا ہے، لہٰذا میری تقدیر میں لکھا ہوا رِزق مجھے عطا کر دے ورنہ میری رُوح قبض کر لے۔“ غیب سے آواز آئی: ”میری عزّت و جلال کی قسم! میں تجھے رزق نہیں دوں گا یہاں تک کہ تُو آبادی میں جائے اور لوگوں کے درمیان بیٹھے۔“ وہ نیک شخص آبادی میں گیا اور بیٹھ گیا، کوئی کھانا لے کر آیا تو کوئی پانی لایا، اس نے خوب کھایا اور پیا لیکن دل میں شک (Doubt) پیدا ہو گیا تو غیب سے آواز آئی: ”کیا تُو اپنے دنیاوی زُہد سے میرا طریقہ بدل دینا چاہتا ہے، کیا تُو نہیں جانتا کہ اپنے دستِ قدرت سے لوگوں کو رِزق دینے کے بجائے مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ لوگوں کے ہاتھوں سے لوگوں تک رِزق پہنچاؤں۔“ (احیاء العلوم، ۳۲۹/۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ رِزق کمانے کیلئے ضروری ہے کہ بندہ اسباب کو اختیار کرے، ہاتھ پر ہاتھ دھرے، اسباب اختیار کرنے سے بے نیاز ہو کر صرف توکُّل کی رٹ

www.dawateislami.net

لگانا توکُّل نہیں ہے، اسی طرح صرف اپنی تدبیر کو سب کچھ سمجھ بیٹھنا یا صرف اسباب پر ہی تکیہ کر کے بیٹھ جانا، یہ بھی توکُّل نہیں ہے۔ حقیقی توکُّل یہ ہے کہ اسباب اختیار کیے جائیں، مقدور بھر کوشش کی جائے اور تدبیر کے دروازے پر دستک دی جائے اور پھر ان اسباب پر بھروسا نہ کیا جائے بلکہ اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی کی ذات پر بھروسا کیا جائے۔ کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عادت ہے کہ تمام کام کسی نہ کسی سبب سے ہی واقع ہوتے ہیں۔ پیٹ تبھی بھرتا ہے جب بندہ کھانا کھاتا ہے، کھانا کھائے بغیر پیٹ نہیں بھر سکتا، بارش تبھی ہو گی جبکہ بادل موجود ہوں گے، بغیر بادلوں کے بارش نہیں ہوتی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

توکُّل قرآنِ پاک کی روشنی میں:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر کامل بھروسا کرنا اور اپنے تمام اُمور کے انجام کو اسی کے سپرد کر دینا ایک بہترین صفت ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر ہمارا ایسا کامل بھروسا ہونا چاہیے کہ جب بھی کسی نیک و جائز کام کا اِرادہ یا آغاز کریں تو صرف اسباب پر نظر رکھنے کے بجائے خالقِ اسباب عَزَّوَجَلَّ کی رحمت پر نظر ہونی چاہیے کیونکہ اسباب تو عارضی اور فانی ہوتے ہیں۔ جو مسلمان بیماریوں، پریشانیوں، آفتوں، بلاؤں، مصیبتوں بلکہ اپنے ہر مُعاملے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر بھروسا کرتا ہے تو اس کے وارے ہی نیارے ہو جاتے ہیں کیونکہ توکُّل کی برکت سے اللہ تعالیٰ نہ صرف اس کا حامی و ناصِر ہوتا ہے بلکہ اس کی برکت سے وہ کریم رَبّ عَزَّوَجَلَّ اسے اِنعام و اِکرام سے بھی نوازتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ (پارہ 28 سُوْرَۃُ طَلَاق کی آیت نمبر 3 میں) ارشاد فرماتا ہے:

وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط تَرجَمۂ کنز الایمان: اور جو اللہ پر بھروسا کرے تو وہ اسے کافی ہے۔ (پ۲۸، طلاق:۳)

اور (پارہ 4 سُورۂ آلِ عمران کی آیت نمبر 159 میں) ارشادِ ربّانی ہے:

www.dawateislami.net

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ترجمۂ کنزالایمان: بیشک توکُّل والے اللہ کو پیارے ہیں۔

"اِحیاءُ العلوم" میں حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ان آیاتِ مُبارکہ کے بعد فرماتے ہیں: وہ مقام کتنا عظیم ہے، جس پر فائز شخص کو اللہ تعالٰی کی مَحَبَّت حاصل ہو اور اس کو اللہ تعالٰی کی طرف سے کفایت کی ضَمان بھی حاصل ہو، تو جس شخص کے لئے اللہ تعالٰی کفایت فرمائے، اس سے مَحَبَّت کرے اور اس کی رعایت فرمائے، اس نے بہت بڑی کامیابی (Success) حاصل کی کیونکہ جو محبوب ہوتا ہے اسے نہ تو عذاب ہوتا ہے، نہ دُوری ہوتی ہے اور نہ ہی وہ پردے میں ہوتا ہے۔ (احیاء العلوم، ۴/۳۰۰)

قرآنِ کریم میں ایک اور مقام پر توکُّل کرنے والوں کو مومنِ کامل بتایا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 9 سُوْرَۃُ الْاَنْفَال آیت نمبر 2 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲

ترجمۂ کنز الایمان: ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ یاد کیا جائے ان کے دل ڈر جائیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں ان کا ایمان ترقی پائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! اس آیتِ کریمہ میں ایمان میں سچے اور کامل لوگوں کے 3 اوصاف بیان ہوئے ہیں۔ (1) جب رَبّ عَزَّوَجَلَّ کو یاد کیا جائے تو ان کے دِل ڈر جاتے ہیں۔ (2) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی آیات سُن کر ان کے ایمان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ (3) وہ اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ پر ہی بھروسا کرتے ہیں۔ (صراط الجنان، ۳/۵۱۹، ملتقطاً) افسوس! آج ہم توکُّل سے بہت دور ہوتے جا رہے ہیں، دَھن کمانے کی دُھن ہم پر ایسی غالب آچکی ہے کہ توکُّل کا کشکول ہاتھ سے چھوٹ چکا ہے۔

توکُّل اور احادیثِ طیبہ:

www.dawateislami.net

احادیثِ طیبہ میں کئی مقامات پر توکُّل کی اَہمیّت بتائی گئی ہے۔ تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مختلف انداز میں توکُّل کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔ آیئے ''توکُّل'' کے چار حُروف کی نِسْبَت سے چار (4) فرامینِ مُصطفٰےصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں:

1. ارشاد فرمایا: اگر تم اللہ عَزَّوَجَلَّ پر اس طرح بھروسا کرو، جیسے اس پر بھروسا کرنے کا حق ہے، تو وہ تمہیں اس طرح رزق عطا فرمائے گا، جیسے پرندے کو عطا فرماتا ہے کہ وہ صبح کے وقت خالی پیٹ نکلتا اور شام کو سیر ہو کر لوٹتا ہے۔ (ترمذی، کتاب الزھد، باب فی التوکُّل علی اللہ، ۱۵۴/۴، حدیث: ۲۳۵۱)
2. ارشاد فرمایا: 4 چیزیں اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے محبوب بندے ہی کو عطا فرماتا ہے (۱) خاموشی اور یہی عبادت کی ابتدا ہے (۲) توکُّل (۳) تواضع (۴) اور دنیا سے بے رغبتی۔ (اتحاف السادۃ المتقین، کتاب ذم الکبر، ج ۱۰، ص ۲۵۶)
3. ارشاد فرمایا: جس کو یہ بات پسند ہو کہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ طاقتور ہو جائے تو وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ پر توکُّل کرے اور جس کو یہ بات پسند ہو کہ وہ (زمانے میں) باعزّت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ تقویٰ اختیار کرے اور جس کو یہ بات پسند ہو کہ سب لوگوں سے زیادہ دولتمند ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اپنے پاس موجود شے سے زیادہ اس شے پر اعتماد کرے، جو اللہ تعالیٰ کے دستِ قدرت میں ہے۔ (منہاج العابدین ص ۱۰۴)
4. ارشاد فرمایا: مجھے تمام اُمّتیں دکھائی گئیں (میں نے دیکھا) کہ کوئی نبی اپنی اُمَّت کو لئے جا رہا ہے، کوئی گروہ کو، کوئی 10 افراد کو، کوئی 5 کو اور کوئی نبی اکیلا ہی جا رہا ہے، پھر ایک بہت بڑی جماعت پر میری نظر پڑی تو میں نے جبرائیل سے پوچھا: اے جبرائیل! کیا یہ میری اُمَّت ہے؟ تو جبرائیل نے کہا: نہیں! بلکہ آپ آسمان کی طرف دیکھیں! جب میں نے آسمان کی طرف نظر کی تو مجھے ایک بہت بڑی جماعت نظر آئی، تو جبرائیل نے کہا: آپ کی اُمَّت یہ ہے، ان میں سے

www.dawateislami.net

ستّر(70)ہزار آدمی حساب کتاب کے بغیر ہی سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے، تو میں نے کہا اس کی کیا وجہ ہے؟ تو جبرائیل نے کہا! یہ وہ لوگ ہیں جو نہ (زخم پر گرم لوہے وغیرہ سے) داغ لگواتے ہیں (یعنی اگرچہ زخم داغنا جائز ہے مگر چونکہ زمانۂ جاہلیت میں داغ کو مرض دُور کرنے کے لیے مستقل عِلّت مانا جاتا تھا، اس لیے حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کو توکل کے خلاف قرار دیا)، نہ جنتر منتر کرتے ہیں (یعنی کفّار کے جھاڑ پھونک سے بچتے ہیں ورنہ قرآنی آیات، دُعائے ماثُورہ سے دَم کرنا سنت ہے اور نہ ہی (شگون لینے کے لیے) پرندے اُڑاتے ہیں، اور یہ لوگ صرف اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ پر توکُّل کرتے ہیں، حضرت عُکَاشَہ بن مِحْصَن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے کھڑے ہو کر عرض کی: یَارَسُوْلَ اللّٰہ، صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ میرے لیے دُعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان (خُوش نصیب) لوگوں میں سے کر دے، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے دعا فرمائی: یااللہ عَزَّوَجَلَّ! عُکَاشَہ کو بھی ان میں سے کر دے، پھر ایک اور شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی، یَارَسُوْلَ اللّٰہ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) میرے لیے بھی دُعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں سے کر دے، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا (اس دُعا میں) عُکَاشَہ تم پر سبقت لے گئے۔ (بخاری، ج ۴، ص ۲۵۸، حدیث: ۶۵۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”ہفتہ وار مدنی مذاکرہ“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حدیثِ پاک کا مقصد یہ ہے کہ ہم توکُّل کے عادی بن جائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے حساب جنت میں داخل ہو جائیں۔ توکُّل کی عادت اپنانے، نیکیاں کرنے، حرص ولالچ اور دوسرے گناہوں سے بچنے اور دوسروں کو بچانے، سُنّتوں پر عمل کا جذبہ پانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے، 12 مدنی

www.dawateislami.net

کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام **"مدنی مذاکرے"** میں اوّل تا آخر شرکت بھی ہے، مدنی مذاکرے کی کیا ہی بات ہے کہ اس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے کیے گئے مختلف سُوالات کے دلچسپ جوابات کی صورت میں عِلْمِ دِیْن حاصل ہوتا ہے اور علمِ دین کی فضیلت کے بارے میں حضرت سَیِّدُنا ابُوذر غفاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں:

نبیِ اکرم، رسولِ مُحتشم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے ابُوذر! تمہارا اس حال میں صبح کرنا کہ تم نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کتاب سے ایک آیت سیکھی ہو، یہ تمہارے لئے 100 رکعتیں نفل پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا اس حال میں صبح کرنا کہ تم نے علم کا ایک باب سیکھا ہو، جس پر عمل کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو، تو یہ تمہارے لئے ایک ہزار (1000) رکعت نوافل پڑھنے سے بہتر ہے۔ (ابن ماجۃ، کتاب السنۃ، باب فی فضل من تعلم القرآن۔۔۔ الخ، ج ۱، ص ۱۴۲، حدیث: ۲۱۹)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مشکبار مدنی ماحول اچھی صُحبت فراہم کرتا ہے، اس کی برکت سے لاکھوں لوگ گُناہوں بھری زندگی سے تائب ہوئے اور نیکیوں کی راہ پر گامزن ہو کر قرآن و سُنّت کے مُطابق زِندگی گُزارنے والے بن گئے، آیئے! ترغیب کیلئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں۔ چنانچہ

نیو ائیر نائٹ منانے سے رک گیا

گوجرانوالہ (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی (عمر تقریباً 35 سال) کا بیان کچھ یوں ہے کہ میرا تعلق ایک کھاتے پیتے گھرانے سے تھا مگر نماز و قرآن سے دور طرح طرح کی بُرائیوں میں مبتلا تھا، ایک مرتبہ میں نے اپنے ڈیرے پر نیو ائیر نائٹ (New Year Night) منانے کا پروگرام بنایا، شراب نوشی و بدکاری کے تمام لوازمات جمع کئے، 31 دسمبر کی رات میرے یارِ بداطوار سب میرے ڈیرے پر جمع ہو گئے، تقریباً 10 بجے میں گھر آیا کہ 12 بجے تک واپس آجاؤں گا، گھر پہنچ کر میں نے ٹی وی

www.dawateislami.net

لگایا اور چینل بدلتے بدلتے مدنی چینل میرے سامنے آگیا جس پر ایک بزرگ (یعنی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ) نیوائیر نائٹ منانے والوں کو سمجھا رہے تھے، انداز ایسا پیارا اور دلچسپ (Interesting) تھا کہ میں نے وہ بیان سننا شروع کر دیا، اس بیان سے مجھے بڑی معلومات ملیں اور عبرت ہوئی کہ ہم کیا کرنے جارہے تھے، میں خوفِ خدا سے رونے لگا بالآخر میں نے نیوائیر نائٹ میں خرافات کرنے اور دیگر گناہوں سے توبہ کرلی اور گناہوں اور بُری صحبت سے کنارہ کشی کی اور قادری عطاری سلسلے میں بیعت ہو کر شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مُرید بن گیا اولاً 3 دن کے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر کیا، پھر دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام ہونے والا پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف بھی کیا، داڑھی شریف بھی سجالی اور مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنا بھی شروع کر دیا۔

مدنی چینل کی مہم ہے نفس و شیطاں کے خلاف جو بھی دیکھے گا کریگا اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِعتراف
نفسِ اَمّارہ پہ ضَرب ایسی لگے گی زور دار کہ ندامت کے سبب ہو گا گنہگار اشکبار

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ تراجم کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی جہاں مسلمانوں کی اصلاح کیلئے کوشاں ہے، وہیں ساری دُنیا میں عشقِ رسول کی شمعیں، روشن کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے 100 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے دینِ متین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، انھی شعبہ جات میں سے ایک شعبہ "**مجلسِ تراجم**" بھی ہے جس نے انتہائی قلیل عرصے میں امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور مکتبۃ المدینہ کی کُتب ورسائل کا دنیا کی مختلف زبانوں مثلاً، انگلش، عربی، فارسی، فرنچ، جرمن، چائنیز، اٹالین، رشین، ہندی، گجراتی، سندھی، بنگالی کے علاوہ کم

www.dawateislami.net

وبیش 36 زبانوں میں ترجمہ کرنے کی خدمت سَرانْجام دے رہی ہے تاکہ اردو پڑھنےوالوں کے ساتھ ساتھ دنیاکی دیگرزبانیں بولنے والے کروڑوں لوگ بھی فیضیاب ہوسکیں اوران کا بھی یہ مدنی ذِہْن بن جائے کہ **مجھے اپنی اور ساری دنیاکےلوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔** **اِنْ شَآءَاللہ** عَزَّ وَجَلَّ **۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّ وَجَلَّ مجلس تراجم کی تمام کتب ورسائل دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر موجود ہیں،اس کے علاوہ **"مدنی مجلس لائبریری"** کے نام سے موبائل ایپلی کیشن بھی ہے، جس کی مدد سے آپ کتب ورسائل کانہ صرف خود مطالعہ کرسکتے ہیں بلکہ اپنے دوست واحباب کواس ایپلی کیشن کالِنک (Link)شئیر کرکے ثوابِ جاریہ کاسامان کرسکتے ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو !

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

متوکِّلین کے واقعات:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم توکُّل کے بارے میں سن رہے ہیں، جسے توکُّل کی نعمت مل جائے وہ بڑا خوش نصیب ہے،اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے نیک بندے توکُّل کی صفت سے مُتَّصِف ہوتے ہیں۔ آیئے !توکُّل کاجذبہ بڑھانے کے لیے توکُّل کرنے والوں کی دو(2)حکایات سنتے ہیں۔

شیطان میرا خادم ہے

حضرتِ سیِّدُنا ایوب حَمَّال رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے منقول ہے کہ ہمارے علاقے میں ایک مُتوکِّل نوجوان رہتا تھا۔ وہ عبادت ورِیاضت اور توکُّل کے معاملے میں بہت مشہور تھا۔لوگوں سے کوئی چیز نہ لیتا۔جب بھی کھانے کی حاجت ہوتی اپنے سامنے سِکّوں سے بھری ایک تھیلی پاتا۔ اسی طرح وہ اپنے شب وروز عبادتِ الٰہی میں گزارتا اور اسے غیب سے رزق دیا جاتا۔ ایک دفعہ لوگوں نے اس سے کہا:

www.dawateislami.net

''اے نوجوان !تُو سِکّوں کی وہ تھیلی لینے سے ڈر!ہو سکتا ہے شیطان تجھے دھوکا دے رہا ہو اور وہ تھیلی اسی کی طرف سے ہو۔''نوجوان نے کہا:''میری نظر تو اپنے پاک پروردگار عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کی طرف ہوتی ہے، میں اس کے علاوہ کسی سے کوئی چیز نہیں مانگتا، جب میرا مولیٰ عَزَّوَجَلَّ مجھے رِزق عطا فرماتا ہے تو میں قبول کرلیتا ہوں۔ بالفرض اگر وہ سِکّوں کی تھیلی میرے دشمن شیطان کی طرف سے ہو تو اس میں میرا کیا نقصان بلکہ مجھے فائدہ ہی ہے کہ میرا دشمن میرے لئے مُسَخَّر کر دیا گیا ہے۔ اگر واقعی ایسا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اُسے میرا خادم بنائے رکھے۔ اس سے زیادہ اچھی بات اور کیا ہو سکتی ہے کہ میرا سب سے بڑا دشمن خادم بن کر میری خدمت کرے اور میں اس کی طرف نظر نہ رکھوں بلکہ یہ سمجھوں کہ میرا پروردگار عَزَّوَجَلَّ مجھے دشمن کے ذریعے رِزق عطا فرمارہا ہے۔ اور واقعی تمام جہانوں کو وہی خالقِ کائنات رِزق عطا فرماتا ہے جو میرا معبود ہے۔ مُتوکّل نوجوان کی یہ بات سُن کر لوگ خاموش ہوگئے اور سمجھ گئے کہ اس کو واقعی غیب سے رِزق دیا جاتا ہے۔ (عیون الحکایات ج ۲، ص ۱۰۵)

اسی طرح توکُّل سے مُتعَلِّق ایک اور بہت پیاری حکایت سُنئے، چنانچہ

انوکھی شہزادی:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تالیف ''فیضانِ سنت'' صفحہ 501 پر ہے: حضرتِ سیِّدُنا شیخ شاہ کرمانی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی شہزادی جب شادی کے لائق ہوگئی اور پڑوسی ملک کے بادشاہ کے یہاں سے رشتہ آیا تب آپ نے (وہ رشتہ) ٹھکرا دیا اور مسجد مسجِد گھوم کر کسی پارسا نوجوان کو تلاشنے لگے۔ ایک نوجوان پر ان کی نگاہ پڑی جس نے اچّھی طرح نماز ادا کی اور گڑگڑا کر دُعا مانگی۔

شیخ نے اُس سے پوچھا، تمہاری شادی ہو چکی ہے؟ اُس نے نَفی میں جواب دیا۔ پھر پوچھا، کیا نِکاح کرنا چاہتے ہو؟ لڑکی قراٰنِ مجید پڑھتی ہے، نَماز روزہ کی پابند ہے اور خوب سیرت ہے۔ اُس نے کہا، بھلا میرے ساتھ کون رِشتہ کریگا! شیخ نے فرمایا، میں کرتا ہوں! لو یہ کچھ دِرہم، ایک دِرہم کی روٹی، ایک

www.dawateislami.net

دِرہم کا سالن اور ایک دِرہم کی خوشبو خرید لاؤ۔ اِس طرح شاہ کرمانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی دُخترِ نیک اختر کا نِکاح اُس سے پڑھا دیا۔ دُلہن جب دُولہا کے گھر آئی تو اُس نے دیکھا پانی کی صُراحی پر ایک روٹی رکھی ہوئی ہے۔ اُس نے پوچھا، یہ روٹی کیسی ہے؟ دُولہا نے کہا، یہ کل کی باسی روٹی ہے میں نے اِفطار کے لئے رکھی ہے۔ یہ سُن کر وہ واپَس ہونے لگی۔ یہ دیکھ کر دُولہا بولا، مجھے معلوم تھا کہ شیخ شاہ کرمانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی شہزادی مجھ غریب انسان کے گھر نہیں رُک سکتی۔ دُلہن بولی، میں آپکی مُفلِسی کے باعِث نہیں جارہی بلکہ اس لئے لوٹ کر جارہی ہوں کہ ربُّ العٰلمین عَزَّوَجَلَّ پر آپ کا یقین بہُت کمزور نظر آرہا ہے، جبھی تو کل کیلئے روٹی بچا کر رکھتے ہیں، مجھے تو اپنے باپ پر حیرت ہے کہ اُنہوں نے آپ کو پاکیزہ خصلت اور صالِح کیسے کہہ دیا! دُولہا یہ سُن کر بَہُت شرمِندہ ہوا اور اُس نے کہا، اس کمزوری سے معذرت خواہ ہوں۔ دُلہن نے کہا، اپنا عُذر آپ جانیں البتّہ میں ایسے گھر میں نہیں رُک سکتی، جہاں ایک وَقت کی خوراک جَمع رکھی ہو، اب یا تو میں رہوں گی یا روٹی۔ دُولہا نے فوراً جا کر روٹی خیرات کردی اور ایسی دَرویش خَصلت انوکھی شہزادی کا شوہر بننے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ (روضُ الریاحین ص ۱۹۲، ملخصًا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! مُتوکِّلین کی بھی کیا خوب ادائیں ہوتی ہیں۔ شہزادی ہونے کے باوُجود ایسا زبردست توکُّل کہ کل کیلئے کھانا بچانا گوارا ہی نہیں! یہ سب یقینِ کامِل کی بہاریں ہیں کہ جس اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آج کِھلایا ہے وہ آئندہ کل بھی کِھلانے پر یقیناً قادِر ہے۔ چرندے پرندے وغیرہ کون سا بچا کر رکھتے ہیں! ایک وقت کا کھا لینے کے بعد دوسرے وقت کیلئے بچا کر رکھنا ان کی فطرت میں ہی نہیں۔ مُرغی کا توکُّل مُلاحَظہ ہو، اس کو پانی دیجئے۔ حسبِ ضَرورت پی چکنے کے بعد پیالے پر پاؤں رکھ کر پانی بہادے گی۔ گویا یہ مرغی خاموش مُبلِّغہ ہے! اور ہمیں نصیحت کررہی ہے کہ اے لوگو! برسوں کا جَمع کر لینے کے باوُجود بھی تمہیں قرار نہیں آتا! جبکہ میں ایک بار پی لینے کے بعد

www.dawateislami.net

دوبارہ کیلئے بے فکر ہو جاتی ہوں کہ جس نے ابھی پانی پلایا ہے وہ بعد میں بھی پلا دے گا۔ کاش! کہ ہمیں بھی توکُّل کی نعمت نصیب ہو جائے۔ افسوس! آج کا بے عمل مسلمان توکُّل تو دُور فقط ایک لقمہ کے لئے بعض اوقات قتل وغارت گری تک پہنچ جاتا ہے۔ ڈھیروں ڈھیر مال و دولت اور عمدہ غذائیں ہونے کے باوجود دوسروں کے مالوں پر نظریں جمی ہوتی ہیں، رہنے کی اچھی جگہیں ہونے کے باوجود دوسروں کے بنگلوں اور کوٹھیاں ہتھیانے کے طریقے سوچتا ہے، کبھی دوسروں کا مال ہتھیانے کے لیے ڈکیتی اور چوری سے کام لیتا ہے تو کبھی دھمکیوں کے ذریعے لوگوں کے مال پر قبضہ جماتا ہے اور انہیں خوف زدہ کرتا ہے، ان سب باتوں کا بنیادی سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ پر توکُّل نہ ہونا ہے۔ حالانکہ ایک بندے کے لیے یہی بات کافی ہونی چاہیے کہ جتنا اس کے نصیب میں ہے، اُسے ضرور مل کر رہے گا، وہ ربّ عَزَّوَجَلَّ جو پتھروں میں موجود کیڑوں کو رِزق دینے پر قادر ہے، وہ میرے پیٹ کے لیے بھی اسباب بنا دے گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندے دوسروں سے ان کا مال چھیننا تو دُور، دوسروں پر بھروسا کرنے سے بھی کتراتے ہیں، چنانچہ

حضرت سَیِّدُنا ابو سعید خراز رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں ایک جنگل میں پہنچا تو زادِ راہ کچھ نہ تھا، مجھے شدید بھوک کا احساس ہوا تو دُور ایک بستی نظر آئی، میں خوش ہو گیا، لیکن پھر اپنے اوپر یوں غور و فکر کیا کہ میں نے دوسروں پر بھروسا (Trust) کیا ہے اور دوسروں سے سکون حاصل کرنا چاہا، لہٰذا میں نے قسم کھائی کہ بستی میں اس وقت تک داخل نہ ہوں گا، جب تک اُٹھا کر نہ لے جایا جائے، آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، میں نے ایک گڑھا کھود کر اس کی ریت میں اپنے جسم کو سینے تک چھپالیا، آدھی رات کو ایک بلند آواز آئی، اے بستی والو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی نے اپنے آپ کو ریت میں چھپالیا ہے تم ان کے پاس جاؤ، لوگ آئے اور مجھے ریت سے نکالا اور اُٹھا کر بستی میں لے گئے۔

(احیاء العلوم، ۴/۳۳ بتغیر قلیل)

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! حضرتِ سَیِّدُنا ابُو سعید خراز رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر کیسا پختہ یقین اور کامل بھروسا تھا کہ بھوک کی شدّت میں ایک بستی کے نظر آنے پر خوش ہونے کو بھی توکُّل کے خلاف سمجھا، توکُّل کا یہ اعلیٰ مرتبہ اِنہی کا حصہ تھا، ہمیں چاہیے کہ اسباب کے اختیار کرنے کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر بھروسا کریں اور اس پر کامل یقین رکھیں۔ توکُّل کی صفت پیدا کرنے سے بندہ جہاں اس دنیا کی بے شمار آلودگیوں سے بچ جاتا ہے، وہیں آخرت میں کامیابی کیلئے بھی توکُّل کی صفت بہت کام آتی ہے۔ آیئے اسی سے متعلق ایک حکایت سنتے ہیں۔

توکُّل بہترین چیز ہے:

حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا کہ آیئے ہم اور آپ یہ عہد کریں کہ ہم دونوں میں سے جو بھی پہلے وصال کرے وہ خواب میں آکر اپنا حال دوسرے کو بتادے، میں نے کہا کہ کیا ایسا ہو سکتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں مومن کی رُوح آزاد رہتی ہے، رُوئے زمین میں جہاں چاہے جاسکتی ہے، اسکے بعد حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا وصال ہو گیا، پھر میں ایک دن قیلولہ (دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ دیر کے لئے آرام) کر رہا تھا تو اچانک حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ میرے سامنے آگئے اور بلند آواز سے انہوں نے کہا: **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ**، میں نے جواب میں: **وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ**، کہا اور ان سے دریافت کیا کہ وصال کے بعد آپ پر کیا گزری؟ اور آپ کس مرتبہ پر ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں بہت ہی اچھے حال میں ہوں اور میں آپ کو یہ نصیحت (Advise) کرتا ہوں کہ آپ ہمیشہ اللہ تعالیٰ پر توکُّل کرتے رہیں، کیونکہ توکُّل بہترین چیز ہے، توکُّل بہترین چیز ہے، توکُّل بہترین چیز ہے اس جملے کو انہوں نے 3 مرتبہ ارشاد فرمایا۔ (شواھد النبوۃ، رکن سادس د ربیان شواھد ودلایلی...الخ، سلمان فارسی...الخ، ص۲۸۷)

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ توکُّل دنیا و آخرت دونوں کے لئے مفید ہے، آیئے! اس کے مزید دنیوی واُخروی فوائد سنتے ہیں۔

توکُّل کے فوائد:

(1)توکُّل کرنے والے پریشانیوں سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ حضور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دن میرے مرشدِ برحق نے بَیْتُ الْجِن سے دَمِشْق جانے کا ارادہ فرمایا، بارش کی وجہ سے مجھے کیچڑ میں چلنے میں دشواری ہو رہی تھی مگر جب میں نے اپنے مرشد کی طرف دیکھا تو آپ کے کپڑے اور جوتیاں خشک تھیں، میں نے آپ کی بارگاہ میں عرض کی (اور اس حیرت انگیز واقعے کی حکمت دریافت کی) تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: ہاں! جب سے میں نے توکُّل کی راہ میں اپنے اِرادے کو ختم کر کے باطن کو لالچ کی وحشت سے محفوظ (Safe) کیا ہے، اس وقت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے کیچڑ سے بچالیا ہے۔ (کشف المحجوب، ص ۲۵۵) یعنی توکُّل کی برکت سے دُنیوی مصیبتوں سے مجھے آزادی دے دی گئی ہے۔

(2)توکُّل مخلوق کی مُحتاجی سے بچالیتا ہے بلکہ توکُّل اگر کامل ہو تو لوگ توکُّل کرنے والے کے مُحتاج ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت سلیمان خواص رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: اگر کوئی شخص صدقِ نیت سے اللہ سُبحانہ وتعالیٰ پر توکُّل کرے، تو اُمَراء اور غیر اُمَراء سب اس کے محتاج ہو جائیں گے، اور وہ کسی کا محتاج نہیں ہوگا، کیونکہ اس کا مالک عَزَّوَجَلَّ غنی وحمید ہے۔ (منہاج العابدین، ص ۱۰۴)

(3) **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** ہماری کامیابی میں سب سے بڑا کردار ذہنی اور قلبی سکون کا ہوتا ہے اور اس کی بدولت ہی انسان دنیا و آخرت میں سُرخْرو ہوتا ہے۔ یقیناً ذہنی و قلبی سکون مال و دولت سے زیادہ بیش قیمت خزانہ ہے اور یہ توکُّل کی برکت سے حاصل کر کے دولت مند بنا جاسکتا ہے۔

www.dawateislami.net

ایک بزرگ فرماتے ہیں: میرے شیخ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اکثر دفعہ مجلس میں فرمایا کرتے تھے۔ اپنی تدبیر اس ذات کے سپرد کردے جس نے تجھے پیدا فرمایا، تُو راحت پائے گا۔ (منہاج العابدین ص ۱۱۳)

(4) توکل کی بے شمار برکتوں میں سب سے بڑی برکت یہ ہے کہ اس کی بدولت ایمان کی حفاظت ہوتی ہے کیوں کہ شیطان جب کسی کے ایمان پر حملہ (Attack) کرتا ہے تو سب سے پہلے اس کا اللہ عَزَّوَجَلَّ پر یقین اور بھروسا کمزور کردیتا ہے، لہٰذا اگر ہم اپنے ایمان کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ پر کامل بھروسا رکھیں، ایک بزرگ فرماتے ہیں: میرے ایک دوست نے مجھ سے ذکر کیا کہ میری ایک نیک آدمی سے ملاقات ہوئی تو میں نے پوچھا کیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا۔ ”حال تو ان کا ہے، جن کا ایمان محفوظ ہے اور وہ صرف متوکّلین ہی ہیں، جن کا ایمان محفوظ ہے۔ (منہاج العابدین، ص ۱۰۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم نے توکُّل کے فوائد سُنے، توکُّل پریشانیوں سے حفاظت، مخلوق کی محتاجی سے بچنے، ذہنی و قلبی سکون کے حصول کے ساتھ ساتھ ایمان کی سلامتی کا باعث بھی ہے۔ اسی طرح توکُّل نہ کرنے سے پریشانیوں میں مبتلا ہونے، مخلوق کی محتاجی، ذہنی و قلبی بے چینی میں رہنے کے ساتھ ساتھ ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھنے کا خطرہ (Risk) ہے۔ اس لیے ہمیں ہر وقت اپنے رحیم، کریم ربّ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر بھروسا کرنا چاہیے، اُس سے اچھی امید رکھنی چاہیے اور ہر وقت اس سے توکُّل، قناعت کی دولت ملنے کی دُعا مانگتے رہنا چاہیے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم نے **قناعت** اور **توکُّل** سے مُتَعَلِّق سُنا، **قناعت** اور **توکُّل** ایمان میں ترقی، عمل میں بہتری اور بے شمار دِینی اور دُنیوی فوائد پانے کا سبب ہیں۔

1. **قناعت** اِختیار کرنے والے کو اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا حاصل ہوتی ہے۔

www.dawateislami.net

2. **قناعت** کرنے والا اسباب سے زِیادہ **خالقِ اسباب پر نظر** رکھتا ہے۔

3. **قناعت** اختیار کرنا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں کی عادت ہے، **قناعت** کرنے والے دنیا کے بے شمار غموں اور پریشانیوں سے نجات پا جاتے ہیں۔

4. **قناعت** بندے کو حرص اور لالچ سے بچائے رکھتی ہے۔

5. **قناعت** اِنسان کو خواہشات کا پیروکار بننے سے بچالیتی ہے اور اس کی برکت سے زندگی سکون اور اِطمینان سے بسر ہوتی ہے۔

6. **قناعت** کی برکت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں خرچ کرنے کا جذبہ ملتا ہے۔

7. **قناعت**، دل سے دُنیا کی مَحبّت ختم کر دیتی ہے۔

8. **قناعت** کرنے والا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے مدنی حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں محبوب بنتا ہے۔

9. **توکُّل** کرنے والے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو پیارے ہیں۔

10. **توکُّل** بندۂ مومن کے دل میں نورِ ایمان کو مزید بڑھاتا ہے، پریشانیوں اور مصیبتوں میں **توکُّل** ہی استقامت، صبر اور برداشت کا درس دیتا ہے۔

11. **توکُّل** کرنے والے پریشانیوں سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔

12. **توکُّل** مخلوق کی محتاجی سے بچالیتا ہے۔

13. **توکُّل** کرنے والے کو دُنیا و آخرت کی بھلائی نصیب ہوتی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں **توکُّل** اور **قناعت** کی دولت سے مالامال فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں بھی توکُّل و قناعت کی عظیم دولت

www.dawateislami.net

نصیب ہو جائے تو ہمیں اس کے لئے بارگاہِ الٰہی میں دُعا بھی کرنی چاہئے نیز توکُّل و قناعت کے فضائل اور حِرص و کنجوسی کے وبال کا مطالعہ کرنا چاہئے، اس کے علاوہ عمدہ اخلاق اور اچھے اوصاف کے حامل نیک لوگوں کی صحبت بھی اختیار کرنی چاہئے کہ صحبت انسان کے کردار اور اس کی گفتار پر لازمی اثر انداز ہوتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کو اِخْتِتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَئہ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث:۱۷۵)

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالہ **"101 مدنی پھول"** سے ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں۔ ❀ جُمعہ کے دن ناخن کاٹنا مستحب ہے، ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جمعہ کا انتظار نہ کیجئے۔ (دُرِّمُختار، ج ۹ ص ۶۶۸) صدرالشریعہ، بدرُ الطریقہ مولینا امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں منقول ہے جو جمعہ کے روز ناخن ترشوائے (کاٹے) اللّٰہ تعالیٰ اُس کو دوسرے جمعے تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین 3 دن زائد

www.dawateislami.net

یعنی دس دن تک، ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جمعہ کے دن ناخن ترشوائے (کاٹے) تو رحمت آئیگی اور گناہ جائیں گے۔ (دُرِّمُختار، رَدُّالمُحتارج ۹ ص ۶۶۸، بہارِشریعت حصّہ ۱۶ ص ۲۲۶،۲۲۵) ❀ ہاتھوں کے ناخن کاٹنے کے منقول طریقے کا خلاصہ پیش خدمت ہے پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سمیت ناخن کاٹے جائیں، مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے، اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن کاٹ لیجئے اب آخِر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹا جائے۔ (دُرِّمُختارج ۹ ص ۶۷۰، اِحیاءُ العُلُوم ج ۱ ص ۱۹۳) ❀ پاؤں کے ناخُن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیاں سمیت ناخن کاٹ لیجئے ❀ جنابت کی حالت (یعنی غسل فرض ہونے کی صورت) میں ناخن کاٹنا مکروہ ہے۔ (عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۸) ❀ دانت سے ناخن کاٹنا مکروہ ہے اوراس سے برص یعنی کوڑھ کے مرض کا اندیشہ ہے ❀ ناخن کاٹنے کے بعد ان کو دفن کر دیجئے اور اگر ان کو پھینک دیں تو بھی حرج نہیں ❀ ناخن کا تراشہ (یعنی کٹے ہوئے ناخن) بیت الخلا یا غسل خانے میں ڈال دینا مکروہ ہے کہ اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے ❀ بدھ کے دن ناخن نہیں کاٹنے چاہئیں کہ برص یعنی کوڑھ ہو جانے کا اندیشہ ہے البتہ اگر انتالیس (39) دن سے نہیں کاٹے تھے، آج بدھ کو چالیسواں دن ہے اگر آج نہیں کاٹتا تو چالیس 40 دن سے زائد ہو جائیں گے تو اس پر واجِب ہو گا کہ آج ہی کے دن کاٹے اس لیے کہ چالیس دن سے زائد ناخن رکھنا ناجائز و مکروہِ تحریمی ہے ❀ لمبے ناخن شیطان کی نشست گاہ ہیں یعنی ان پر شیطان بیٹھتا ہے۔

(اِتحافُ السّادَۃ للزّبیدی ج ۲ ص ۶۵۳)

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ

www.dawateislami.net

16(312 صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور بغور اس کا مطالعہ فرمایئے سنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو پاؤ گے بَرَکتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(2)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[3]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[4]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ الله

حضرت اَحمد صاوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[5]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[6]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

4...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

5...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

6...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (7)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (8)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدْر حاصل کرلی۔ (9)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

(۔۔۔ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات۔۔۔) 24 ذیقعدہ 1438ھ 17 اگست 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **19 اگست** بعد نمازِ عشاء تقریباً تقریباً **09:30pm**

ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیر

7۔۔۔الترغيب والترهيب، كتاب الذكر والدعاء، ٢/٣٢٩، حديث: ٣٠

8۔۔۔مجمع الزوائد، كتاب الادعية، باب فى كيفية الصلاة...الخ، ١٠/٢٥٤، حديث: ١٧٣٠٥

9۔۔۔تاريخ ابن عساكر، ١٩/١٥٥، حديث: ٤٤١٥

www.dawateislami.net

اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ **"پُر اسرار بھکاری"** مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے،اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے!(۞)کیا دولت سے شفا بھی مل سکتی ہے؟ (۞)سُود کی مذمت پر 4 روایات(۞)مالِ حرام سے خیرات کرنا کیسا؟(۞)مُردہ کیسے اُٹھ بیٹھا(۞)ایثار کی مدنی بہار اوراس کے علاوہ مزید دلچسپ معلومات حاصل کرنے کیلئے **"امیر اہلسنّت** کا رسالہ **" پُر اسرار بھکاری "** کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ رسالہ تقسیم بھی کیجئے۔ جیبی سائز(05)روپے، بڑا سائز(10) روپے

الحمد للہ عزّوجل! مجلس تراجم کی طرف سے اس رسالے کا 6 زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے، جن میں "عربی، انگلش، سواہیلی اور بنگالی وغیرہ شامل ہیں۔ نیز یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ(www.dawateislami.net) سے ڈاوٗن لوڈ اور پرنٹ آوٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

کتاب **"(اعرابی کے سوالات اور عربی آقا** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کے جوابات)"** اس کتاب کے مطالعے سے آپ جان سکیں گے:(۞)نصیحت وحکمت کے 25 مدنی پھول(۞)علم میں اضافے کا راز کیا ہے؟(۞)سوال کرنے کے آداب(۞)خوفِ خدا کی علامات(۞)ذکر کی اَقسام(۞)گناہوں سے پاک ہونے کا طریقہ(۞)زیادہ غنی کون؟(۞)کامل مومن کی نشانی۔۔۔۔ (80)روپے

رِسالہ **"(اللہ والوں کا انداز تجارت)"** اس رِسالے میں آپ پڑھ سکیں گے:(۞)انبیاءِ کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے مبارک پیشے(۞)تاجر کو کیسا ہونا چاہیے؟(۞)دِیانتداری کی اعلیٰ مثال(۞)رِزق کا ضامن کون؟(۞)مالداروں کے لیے لمحۂ فکریہ(۞)رِزق میں برکت کے رُوحانی علاج (40) روپے۔۔۔

نوٹ: پاکستان میں مکتبۃ المدینہ سے ان کتب ورسائل کو **50 فیصد ڈِسکاؤنٹ** (رعایت) پر حاصل کیا جاسکتا ہے۔

تربیتی اجتماع بسلسلہ قُربانی کی کھالیں

18 اگست 2017 (بروز جمعۃ المبارک)، بعدِ عشاء تقریباً 09:30 بجے **قُربانی کی کھالوں** کے سلسلے میں **تربیتی**

www.dawateislami.net

اجتماع ہو گا، **یہ تربیتی اجتماع کابینہ یا چند ڈویژن ملا کر یا ڈویژن سطح پر ہو گا**، جس میں تمام ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی بالخصوص **اِجتماعی قُربانی کی مجالس و نگران، قُربانی کی کھالیں** جمع کرنے والے تمام عاشقانِ رسول شرکت کی سعادت حاصل کریں گے۔ اِس تربیتی اجتماع میں **نگرانِ شوریٰ** مدنی تربیت فرمائیں گے۔ یہ اجتماع **مدنی چینل کے ذریعے براہِ راست**(Live) ٹیلی کاسٹ ہو گا۔ تمام ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کی 100 فیصد شرکت کے لیے بھرپور کوشش کی جائے۔

تربیتی اجتماع مجلسِ ڈاکٹرز

19,20 اگست 2017 (ہفتہ، اتوار) عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں **مجلسِ ڈاکٹرز** کا تربیتی اجتماع ہو گا، **بروز ہفتہ بعدِ ظہر تقریباً 02:26 نگرانِ شوریٰ سُنّتوں بھرا بیان** اور بعدِ عشاء تقریباً 09:15 بجے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ **مدنی مذاکرہ** فرمائیں گے۔ اس کے علاوہ دِیگر مبلغین کے بیانات کا سلسلہ بھی ہو گا، اس شعبے سے وابستہ تمام عاشقانِ رسول تک اِس تربیتی اجتماع کی بھرپور دعوت پہنچائی جائے۔

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ	اختتام پر
17 اگست 2017ء	تکبیرِ تحریمہ اور قِیام کی سُنّتیں (نماز کے احکام ص 221 تا 223)	دُرودِ غوثیہ (شجرۂ عطاریہ ص 25)	مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔
24 اگست 2017ء	عشرۂ ذوالحجۃ الحرام سے متعلق 4 رِوایات (مدنی پنج سُورہ، ص 350)	قبر میں اُتارتے وقت کی دُعا (نماز کے احکام، ص 468)	

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

www.dawateislami.net